ریاض القدس

مؤلفه:
آقائی صدرالدین قزوینی

ولی العصر ٹرسٹ

ریاض القدس
جلد اول

ولی العصر ٹرسٹ
رتہ متہ ضلع جھنگ

فہرست کتب

مفتاح الجنۃ از آقائے مقدس زنجانی چار چار کے اعداد پر مجالس کا مجموعہ ۱۲۵/-	عالم عجیب ارواح از آقائے حسن ابطحی ۱۲۵/	ملاقات بہ امام زمانؑ دو جلدیں ۲۲۵/- از آقائے سید حسن ابطحی	پرواز روح از آقائے سید حسن ابطحی ۷۵/-
انوار خمسہ پانچ، پانچ کے عدد پر مجالس کا مجموعہ ۱۷۵/-	زندگانی حضرت فاطمۃ الزہراؑ از آیت اللہ دستغیب ۱۳۵/-	زندگانی حضرت زینب سلام اللہ علیہا از آیت اللہ دستغیب ۶۵/-	علی فی القرآن از سید صادق حسینی شیرازی ۲۰۰/
سید الشہداء از آیت اللہ دستغیب ۷۵	الدمعۃ الساکبہ اول (فضائل و مصائب) از آقائے محمد باقر دہدشتی	الدمعۃ الساکبہ دوم (فضائل و مصائب) از آقائے محمد باقر دہدشتی	معالی السبطین اول (فضائل و مصائب) از آقائے محمد مہدی مازندرانی
مہدی موعود امام زمانہؑ ۵۰/- از آیت اللہ دستغیب	ریاض القدس اول (فضائل) از آقائے صدرالدین قزوینی	ریاض القدس دوم (مصائب) از آقائے صدرالدین قزوینی	معالی السبطین دوم (فضائل و مصائب) از آقائے محمد مہدی مازندرانی
تہذیب الاسلام ترجمہ حلیۃ المتقین آفسٹ ۲۰۰/-، عام کاغذ ۱۵۰/-	تحفۃ العوام مقبول جدید از مولانا منظور حسین نقوی ۱۶۵/-	تحفہ نماز جعفریہ جدید از مولانا زوار حسین ہمدانی فاضل عراق ۸۰/-	جزیرہ خضرا از آقائے ناجی النجار مکمنہ حالات مثلث برمودا ۱۱۰/-
تعقیبات نماز پنجگانہ مؤلفہ آغا نثار احمد مرحوم بانی ادارہ افتخار بکڈپو ۵۰/-	وظائف مقبول رنگین عکسی مع اوراد مقبول ۵۵/-	حضرت علی علیہ السلام کی جنگیں ۵۰/- از سید مہدی شمس الدین	تسبیح زہرہ سلام اللہ علیہا کی فضیلتیں ۲۵/- از علی رضا رجالی تہرانی

امامیہ جنتری و دیگر کتب ملنے کا پتہ } افتخار بک ڈپو (رجسٹرڈ) اسلام پورہ لاہور

ریاض القدس

جلد اول

مؤلف

آقائی صدر الدین واعظ القزوینی

مترجم

مولانا سید ظل حسنین زیدی سرسوی مرحوم

پیش کش

سید محمد شبیر عباس بخاری مرحوم

ناشر

ولی العصر ٹرسٹ رتہ متہ ضلع جھنگ

انتساب

میں اپنی اس محنت کو اس اُمّ السّادات کے نام سے منسوب کرتا ہوں جن کے تسبیح گزار ہاتھ چکی پیستے پیستے رنگین ہو جاتے تھے اور جس کی خاموش آہوں سے آج بھی عرشِ الٰہی لرز لرز جاتا ہے۔

مجھے امید ہے کہ رسولِ اعظم کی اکلوتی بیٹی میری اس پیشکش کو دامنِ قبولیت میں جگہ عنایت فرمائیں گے۔

نام کتاب ———— ریاض القدس جلد اوّل
طابع ———— سیّد محمد شبّیر عبّاس بخاری
سال طبع ———— جون ١٩٨٩ء
بار اوّل ———— ایک ہزار
بار دوم ———— جون ١٩٩٢ء
ناشر ———— ولی العصر ٹرسٹ رتہ متہ ضلع جھنگ
مطبع ———— ٹیک پرنٹرز لاہور
بار سوم ———— جون ١٩٩٧ء
تعداد ———— ٢٥٠

— اسٹاکسٹ —

١- ٩ شیر شاہ بلاک۔ نیو گارڈن ٹاؤن لاہور
٢- افتخار بک ڈپو۔ اسلام پورہ۔ لاہور
٣- مکتبہ ولی العصر۔ ایچ بلاک۔ ماڈل ٹاؤن۔ لاہور

نظر نہ آیا۔ سوائے لشکر دشمن وہاں کوئی نہ تھا۔ نہ علی اکبرؑ۔ نہ قاسم، نہ عون و محمد نہ عباسؑ و حسینؑ وا محمداہ وا علیاہ کی آوازیں بلند ہو رہی تھیں۔ کوئی بی بی۔ یا فاطمہ کہہ کر فریاد کر رہی تھی کوئی بی بی واحسینا کہہ رہی تھی کوئی وا علیاہ کہہ رہی تھی۔ کوئی بی بی شہزادہ علی اصغر کو یاد کر رہی تھی جیب اہلحرم کے رونے کی اور فریاد کرنے کی صدائیں، اصحاب امام حسینؑ کے گوش زد ہوئیں تو خیال ہوا کہ لشکر عمر بن سعد نے خیام کا رخ کیا ہے خیام اہلبیتؑ پر ہجوم کیا ہے۔ امام حسین کے لشکر سے دو چار اصحاب نے چاہا کہ خیمہ کی طرف جائیں۔ مگر ہجوم اس قدر تھا کہ خیمہ تک پہنچنا دشوار تھا۔ انہوں نے تیر کمان میں جوڑے اور دشمن پر رہا کیے کہ راستہ قدرے صاف ہو جائے لیکن واحسرتا یہ چاروں صحابی نرغہ اعداء میں گھر گئے اور ان غریبوں کو درندہ صفت انسانوں نے تیروں تلواروں کا نشانہ بنا لیا اور شہید ہو گئے۔ جب امام حسین نے دوران معرکہ صدائے شیون سنی اور ملاحظہ فرمایا کہ اصحاب کے لیے یہ ممکن ہی نہیں ہے کہ وہ خیام تک پہنچ سکیں تو امام حسین علیہ السلام نے اپنے اصحاب کو میدان کارزار میں کسی جگہ جمع کیا اور آپ نے خیام کی طرف توجہ دلائی۔ اصحاب نے برائے حفاظت خیام کا رخ کیا۔ مقتل ابی مخنف میں ہے کہ شمر ولد الحرام نے خیام میں آگ لگانے کے لیے امام حسینؑ کے خیمہ میں اس وقت ہند ابن ابی ہند کہ جو امام حسینؑ کے رشتہ کے خالو تھے اور بہت زیادہ سن رسیدہ تھے کہا اے قوم بے حیا کیا تم حرم خدا و رسول کو آگ لگاؤ گے وہ بدبخت کہنے لگے کہ ہاں جب ان ملعونوں نے ایک خیمہ کو آگ لگا دی۔ اور خیمہ میں ہند ابن ابی ہند کو شہید کر دیا۔ اور فخریہ کہہ رہے تھے کہ ہم نے خیام کو آگ لگائی اور حسین کے قریبی کو قتل کیا ہے۔ پس جب اس شور و غل کی

آوازیں شیران حق کے کانوں میں پہنچیں۔ تو زہیر بن قین بجلی اور حبیب ابن مظاہر نے دائیں بائیں جانب سے لشکر باطل پر سخت حملہ کیا۔ کتاب بحار میں ہے کہ اس وقت شمر ملعون نے باواز بلند کہا کہ اے زہیر ہم نے خیام حسینؑ غارت کر دئے۔ ہم نے خیام میں آگ لگا دی۔ اس وقت زہیر نے اپنے رفقاء کے ساتھ سخت حملہ کیا اور اکثر ملعونوں کو واصل جہنم کیا اسی اثناء میں علم حضرت عباسؑ برآمد ہوا۔ علی اکبرؑ و قاسمؑ، جعفر و عبداللہ، اور دوسرے جوانان بنی ہاشم کسی راہ سے خیمہ کی طرف آ گئے۔ اور شیران حق غصہ میں بھرے ہوئے تھے اس وقت شبث بن ربعی نے شمر ولد الحرام کی لعنت ملامت کی۔ اور کہا کہ تیری ماں تیرے غم میں بیٹھے۔ کہ ان عورات کی آہ و زاری اور گریہ و بکا کی آواز نے ہمارے دل سوختہ کر دیئے ہیں اور تو نے کیا یہ مردانہ کام کیا ہے کہ عورتوں کے خیموں کو آگ لگا دی۔ شمر ولد الحرام کو اس کے کہنے پر کس قدر شرمندگی محسوس ہوئی۔ امام حسینؑ نے باواز بلند فرمایا کہ اے آل ابوسفیان کیا تم میں حمیت عرب بھی نہیں رہی عورتوں اور بچوں نے کیا بگاڑا ہے کہ تم نے خیموں کو تاراج کیا۔ الا لعنۃ اللہ علی القوم الظالمین وسیعلم الذین ظلموا ای منقلب ینقلبون۔

واقعۂ طاقت فرسائی اول ظہر روز عاشوراء

یہ ایک حقیقت ہے کہ واقعہ کربلا عجیب و غریب ہے۔ از اول خلقت آدمؑ تا ایندم ایسا واقعہ نہ رونما ہوا ہے اور نہ ہوگا نہ زبان میں طاقت ہے